سوال

(845) فرض نماز کے لیے نمازِ تراویح کی جماعت میں شامل ہوں یا اکیلے پڑھ لیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تراویح کی جماعت ہوتے ہوئے کوئی شخص فرض نماز تنہا پڑھ سکتا ہے یا جماعت میں شریک ہونے کا پابند ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں جماعت میں شریک ہو کر جماعت کے اجر و ثواب کو پالے گا۔ ان شاء ا اور تنہا پڑھنے کی صورت میں فرض ادا ہو جائے گا۔ اگرچہ جماعت کے اجر سے محروم ہے۔ حدیث میں ہے:

'صَلَاةُ الجَمَاعَةِ أَفضَلُ مِن صَلَاةِ الفَذِّ بِسَبعٍ وَعِشرِینَ دَرَجَةً' (متفق علیہ) صحیح مسلم، بَابُ فَضلِ صَلَاةِ الجَمَاعَةِ، وَبَیَانِ التَّشدِیدِ...الخ، رقم: ٦٥٠)

یعنی اکیلے کی نسبت باجماعت نماز کا درجہ ستائیس گنا زیادہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 725

محدث فتویٰ